السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام گانے کی طرز پر نعت یا نظم پڑھنے والے اور غیر محرم عورتوں کو قرآن پاک پڑھانے والے مردوں کے متعلق؟ آیا یہ دو شخص گناہگار ہیں یا ثواب کے حقدار ہیں؟ قرآن و حدیث کی روشنی میں وضاحت فرماتے ہوئے امت مسلمہ کی رہنمائی فرمائیں۔ (محمد الیاس معاون مدرس مدرسہ دارالاقراء بی بلاک ماڈل ٹاؤن۔ لاہور) (۲۵ جولائی ۱۹۹۷ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

گانے بجانے کی طرز پر قرآن مجید یا نعت و نظم وغیرہ پڑھنا ممنوع ہے۔ قرآن میں اللہ تعالیٰ نے ابلیس کو زجر و توبیخ کرتے ہوئے فرمایا:

وَاستَفزِز مَنِ استَطَعتَ مِنهُم بِصَوتِكَ ... سورة الإسراء 64

''ان میں سے تو جسے بھی اپنی آواز سے بہکا سکے بہکالے۔''

(آواز سے مراد پر فریب عورت یا گانے، موسیقی اور لہو و لعب کے دیگر آلات ہیں جن کے ذریعے سے شیطان بکثرت لوگوں کو گمراہ کر رہا ہے۔ (کتب تفسیر

غیر محرم عورتوں کو پردے کے پیچھے سے تعلیم دینے کا کوئی حرج نہیں۔ بلکہ امام احمد رحمہ اللہ، ابن عساکر رحمہ اللہ، علامہ سیوطی رحمہ اللہ اور خطیب بغدادی جیسے اجلاء نے عورتوں سے بھی تعلیم حاصل کی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، کتاب اللباس: صفحہ:488

محدث فتویٰ